# بیلیز کے وفد کی ملاقات

☆ بعدازاں ملک بیلیز (Belize) سے آنے والے وفد نے حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔ بیلیز سے 21 افراد پر مشتمل وفد گوئٹے مالا پہنچا تھا۔

☆ ایک نو احمدی خاتون نے عرض کیا کہ جماعت ضرورتمند لوگوں کی جو خدمت اور مدد کر رہی ہے۔ اس نے بھی مجھے بہت متأثر کیا ہے۔ اس پر حضورِانور نے فرمایا کہ ہم ہر جگہ ضرورتمندوں کی مدد کرتے ہیں۔ رفاہِ عامہ کے لئے ہمارے مختلف پروگرام جاری ہیں۔

☆ ایک خاتون نے عرض کیا کہ میں دو سال قبل احمدی ہوئی ہوں۔ اب میں دوسروں کو جماعت کی تبلیغ کر رہی ہوں، پیغام پہنچا رہی ہوں، احمدیہ کمیونٹی بڑی اچھی کمیونٹی ہے۔ لیکن بعض لوگوں کی جماعت کے بارہ میں منفی سوچ بھی ہے۔ اس پر حضورِانور نے فرمایا کہ میڈیا نے اسلام کو بدنام کیا ہوا ہے اور اسلام کو بُرے رنگ میں پیش کیا جا رہا ہے۔ اس وجہ سے بعض لوگ منفی سوچ رکھتے ہیں۔

☆ ایک احمدی خاتون خدیجہ صاحبہ بھی وفد میں شامل تھیں۔ حضورِانور نے فرمایا کہ آپ تو جلسہ سالانہ یوکے پر آئی تھیں۔ اس پر موصوفہ نے عرض کیا کہ سال 2015ء میں جلسہ یوکے پر آئی تھی۔ موصوفہ نے عرض کیا کہ میں لجنہ میں تبلیغ کی انچارج ہوں۔ خواتین بیعت کرتی ہیں۔ احمدی ہو رہی ہیں۔ لیکن ان کے لئے کچھ مشکلات ہیں، ان کے کچھ مسائل ہیں۔ اس پر حضورِانور نے فرمایا کہ بیلیز میں تو احمدیت قبول کرنے والے سب مقامی ہیں۔ وہاں تو کوئی پاکستانی نہیں ہے۔ تو پھر ان کو اپنے میں شامل کرنے اور جذب کرنے میں کیا مسئلہ ہے؟ حضورِانور نے فرمایا ان خواتین کو اسلام کی تعلیم بتائیں۔ جو اُن کے مسائل ہیں اسلام کی تعلیم کے مطابق حل کریں۔ مسلمان ہونے کا مطلب کیا ہے۔ خدا تعالیٰ کے قریب ہوں، اعلیٰ اخلاق اپنائیں۔ حضورِانور نے فرمایا کہ آپ کو بہت زیادہ محنت کرنا پڑے گی۔ ان کی تربیت کرنی پڑے گی اور ٹریننگ کرنی پڑے گی۔ ہم دعا کریں گے آپ تبلیغ کریں اور مضبوط احمدی بنائیں۔

**حضورِانور نے فرمایا:** تبلیغ تو ایک مسلسل جہاد ہے۔ بڑی محنت اور جدوجہد کی ضرورت ہے۔ ایک رات میں دل نہیں بدل سکتے، کسی کا ذہن نہیں بدلا جا سکتا۔ ایک لمبی کوشش ہے۔ خدا تعالیٰ ہر احمدی کی مدد فرمائے، نصرت فرمائے۔

☆ **حضورِانور نے فرمایا** کہ بیلیز سے خواتین زیادہ آئی ہیں، مرد نہیں آئے۔ اپنے خاوندوں اور لڑکوں نوجوانوں کو بھی لانا تھا۔ ان کے ایمان بھی مضبوط کریں۔

☆ ایک خاتون نے عرض کیا کہ وہ گزشتہ چار سال سے احمدی ہیں۔ اس پر حضورِانور نے فرمایا آئندہ سال جلسہ سالانہ یوکے پر آنے کا پروگرام بنائیں۔ موصوفہ نے عرض کیا کہ ہماری درخواست ہے کہ جب ہماری بیلیز کی مسجد تعمیر ہو جائے تو حضور اس کے افتتاح کے لئے آئیں۔ اس پر حضورِانور نے فرمایا۔ انشاء اللہ تعالیٰ جب تعمیر ہو جائے گی تو مَیں آنے کی کوشش کروں گا۔

☆ بعدازاں بیلیز کی چار مقامی بچیوں نے کورس کی صورت میں نظم ''ہے دست قبلہ نما لا الٰہ الا اللہ'' ترنم کے ساتھ پڑھی۔ حضورِانور نے ازراہِ شفقت MTA والوں کو بلایا کہ آ کر اس کی ریکارڈنگ کریں۔

فرمایا: آپ نے جس طریق سے پڑھا ہے مجھے پسند آیا ہے۔ خدا برکت دے۔ نیز فرمایا اب آپ اس نظم کا مطلب بھی سیکھیں اور اپنے مشنری کو کہیں کہ وہ آپ کو اس کا مطلب سکھائے۔

☆ کینیڈا میں ریجائنا جماعت میں جن احباب نے وہاں کی مسجد تعمیر کی تھی وہ بیلیز کی مسجد کے لئے نقشہ تیار کر کے ساتھ لائے تھے۔ انہوں نے حضورِانور کی خدمت میں وہ نقشہ پیش کیا۔ اُس پر حضورِانور نے فرمایا: آپ یہ نقشہ لندن بھجوا دیں۔ وہاں دیکھ کر بتائیں گے کہ کیا کرنا ہے۔

☆ آخر پر وفد کے تمام ممبران نے باری باری حضورِانور کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔

☆ بیلیز کے وفد کا حضورِانور کے ساتھ ملاقات کا یہ پروگرام ساڑھے سات بجے تک جاری رہا۔